السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موضع بھگیاڑی میں سخت شورمچ رہاہے کہ وہابی لوگ کتے کا جوٹھا پاک جانتے ہیں ۔ کیونکہ ایک مولوی صاحب نے فتوی دیاہے کہ کتے کا جوٹھا پانی بالکل پاک ہے ۔ اگرچہ برتن میں ہو اس مسئلہ میں بہت تنازع ہے ۔ ہر دو فریق نے آپ کو حاکم تسلیم کرلیا ہے ۔ جواب سے مطلع فرمائیں کہ کون حق پر ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طہور اناء احدکم اذا ولغ فیہ الکلب ان یغسلہ سبع مرات اولہن بالتراب أخرجہ مسلم وفی لفظ لہ فلیرقہ» (الحدیث بلوغ المرام ص 4»

یعنی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب کتا برتن میں لک جائے تو اس کی پاکی یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھویا جائے ۔ پہلی مرتبہ مٹی سے اس کو مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے ۔

اور مسلم کی ایک روایت ہے کہ برتن میں جو کچھ ہے ۔ اس کو گرادے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کتے کا جھوٹھا ناپاک ہے ۔ کیونکہ جب برتن ناپاک ہوگیا ۔ جس کے پاک کرنے کا طریق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا کہ سات مرتبہ دھویا جائے تو جو کچھ برتن میں ہے تو وہ بطریق اولی ناپاک ہوگیا ۔ اور اس لیے اس کے گرانے کا حکم دیا ۔ اور اس سے معلوم ہوگیا کہ کتے کا گوشت بھی نجس ہے ۔ کیونکہ جوٹھا لعاب کی وجہ سے نجس ہے اور لعاب گوشت سے نکلتا ہے تو وہ بھی نجس ہوا ۔ اگر کسی مولوی نے پاک ہونے کا فتوی دیا ہے تو اس کو اس حدیث کا علم نہیں ہوگا ۔ ورنہ اہل حدیث کا یہ مذہب کیسے ہوسکتا ہے ۔ اہل حدیث کا مذہب تو قرآن وحدیث ہے کہ کسی کی رائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت٬پانی کا بیان، ج1ص237

محدث فتویٰ